© rasailojaraid.com

حج، عمرہ اور زیارتِ مزارِ نبویؐ

مؤلف: محمود الحسن خسرو

ناشر: مولف، ۳/۴، سومبراج، چٹول روڈ گارڈن ویسٹ۔ کراچی

ضخامت: ۴۳۲ صفحات

قیمت: درج نہیں۔

حج و عمرہ کے موضوع پر راقم کی نظر سے بہت سی کتابیں گذری ہیں، ان میں سے بعض بہت اچھی اور جامع تھیں۔ یہ کتاب بھی بڑی اہم ہے اور مجھے پسند آئی۔ موضوع سے متعلق تمام مسائل کو کتاب و سنّت کے ماخذ کے ساتھ حسنِ ترتیب سے پیش کیا گیا ہے۔ مختلف فقہاء کا نقطۂ نظر سامنے آتا ہے۔ فقہ حنفی کے احکام کو بھی اجاگر کیا گیا ہے۔ بہت سے جزئی اور باریک مسائل بھی درج ہیں۔ بعض مقامات پر صرف ایک پہلو سے کھٹک ہوتی ہے۔ کہیں کہیں استنباطی اختلافات۔ کو بیان کر کے قاری کو کسی خاص نتیجے پر پہنچائے بغیر چھوڑ دیا گیا ہے۔ اس کے سامنے کم سے کم مسلکِ راجح تو واضح ہو جانا چاہیے تھا۔ بصورت موجودہ ایسے مقامات صرف اہلِ علم کی دلچسپی کا میدان بن سکتے ہیں جو تحقیقی کام کرتے ہوں۔ علماء کے ساتھ ساتھ عام قاری کی ضروریات کو بھی پوری اہمیت ملنی چاہیے تھی۔

کتاب: چراغِ سنّت

مؤلف: مولانا سید فردوس شاہ صاحب

ناشر: مکتبہ نذیریہ۔ لاہور

ضخامت: ۳۲۷ صفحات

قیمت: ۳۰ روپے

مسلمان کے لیے قرآن کے بعد دوسرا ماخذِ ہدایت سنّتِ رسول ہے۔ اس کے بعد سوائے اس کے اور کچھ نہیں کہ کتاب و سنّت سے استنباط کردہ، یا اجتہاد اخذ کردہ احکام و اشارات ہوں پھر قیاس، استحسان اور اجماع کے مخصوص دوائر ہیں۔ سنّت کا احیا کرنا، مسلکِ پیروئ سنّت کی دعوت دینا۔ سنّت سے تجاوز کے رجحانات کے غبار کو صاف کرنا دین کی بڑی خدمت ہے۔

ہم حسنِ ظن رکھتے ہیں مولانا سید فردوس شاہ صاحب کی نیت مسلکِ پیروی سنّت پر زور دینا ہے۔ مگر ان کی اس کتاب پہ مناظرانہ رنگ غالب ہو گیا ہے۔

دوسری طرف کی مناظرانہ باتوں کو اگر سامنے رکھیں تو سید فردوس شاہ کو ایسے کو تبسک کے اصول پر جواب دینے سے روکا نہیں جا سکتا۔ مگر دعوتِ اسلامی کا مقصد مناظرانہ طریقوں سے حاصل نہیں ہو سکتا۔

© rasailojaraid.com

دوسری جانب کے جو حوالے سیّد فردوس شاہ صاحب نے درج کیے ہیں، وہ پڑھ کر آدمی حیران رہ جاتا ہے کہ کیا یہ مسلمانوں کی سی بات چیت ہے۔ مثلاً:

"آج کل کے وہابی، رافضی وغیرہ، ایسا شخص سب سے بدتر مرتد ہے۔ اس سے جزیہ نہیں لیا جاسکتا۔ اس کا نکاح کسی مسلم، کافر، مرتد، اس کے ہم مذہب ہوں یا مخالف مذہب، غرض انسان حیوان کسی سے نہیں ہوسکتا۔ جس سے ہوگا، مرتدوں میں سب سے بدتر منافق ہے۔ خصوصاً وہابیہ دیوبندیہ"۔

مؤلف نے احکام شریعت ص ۱۱۶ کا حوالہ دیا ہے۔ اصل کتاب یا عبارت نہیں دیکھی جاسکی۔

اب اِدھر کی سُنیے!

"بریلوی حضرات کی اصلاح قرآنِ کریم اور حدیث شریف کے معیاری دلائل سے نہ ہوتی ہے، نہ ہوسکتی ہے"۔ (عرضِ مؤلف)

اور ---- "چراغ سنّت ایک خنجر ہے جو بدعت کی کمر میں پیوست ہوچکا ہے"۔ (دیباچہ طبع دوم)

مگر نہ اُدھر کے فتووں سے وہابیت و دیوبندیت ختم ہوسکتی ہے، نہ اِدھر کے خنجر سے بدعت یا بریلویت کا انسداد کیا جاسکتا ہے۔

میرا مشورہ یہ ہے کہ بجائے اس مناظرانہ طرزِ خطاب کے، اگر دردمندانہ اور برادرانہ اور خیرخواہانہ انداز میں ایک دوسرے کو تلقین کی جائے، کُفر کے فتووں سے اجتناب کیا جائے اور یہ نقطۂ نظر ختم کر دیا جائے کہ ہر اختلاف کرنے والے کا قلع قمع کر دینا ہے تو شاید دین کی خدمت زیادہ بہتر طور پر کی جاسکتی ہے۔

مثلاً "چراغ سنّت" میں جن حقیقتوں کو بیان کیا گیا ہے، انہیں اگر سیّد فردوس شاہ صاحب کسی خاص فرقے کو نشانہ بنائے بغیر اور کسی کا نام لیے بغیر خالص اصولی اور مثبت طور پر بیان کرتے اور جن غلط چیزوں کو وہ غلط کہنا چاہتے ہیں، انہیں بھی سنجیدگی سے غلط ثابت کرتے تو یہ کتاب زیادہ قیمتی اور وسیع الاثر ہوتی۔

یہی مشورہ ہمارا دوسرے فریق کے لیے ہے، بلکہ ہر مذہبی گروہ کے لیے:

اگر مناظرانہ رنگ سے قطع نظر کرلیا جائے تو اس کتاب میں بہت سے مفید حقائق مذکور ہیں اور سنّت

© rasailojaraid.com